اتوار 12 جولائی، 2026

مضمون۔ ساکرامنٹ

سنہری متن: میکاہ 6 باب 8 آیت

''خداوند تجھ سے اِس کے سوا کیا چاہتا ہے کہ تو انصاف کرے اور رحمدلی کو عزیز رکھے اور اپنے خدا کے حضور فروتنی سے چلے؟''

جوابی مطالعہ: عبرانیوں 9 باب 11 تا 15 آیات

11۔ لیکن جب مسیح آئندہ کی اچھی چیزوں کا سردار کاہن ہو کر آیا تو اُس بزرگ تر اور کامل تر خیمہ کی راہ سے جو ہاتھوں کا بنا ہوا یعنی اس دنیا کا نہیں

12۔ اور بکروں اور بچھڑوں کا خون لے کر نہیں بلکہ اپنا ہی خون لے کر پاک مکان میں ایک ہی بار داخل ہو گیا اور ابدی خلاصی کرائی۔

13۔ کیونکہ جب بکروں اور بیلوں کے خون اور گائے کی راکھ ناپاکوں پر چھڑکے جانے سے ظاہری پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔

14۔ تو مسیح کا خون جس نے اپنے آپ کو ازلی روح کے وسیلہ سے خدا کے سامنے بے عیب قربان کر دیا تمہارے دلوں کو مردہ کاموں سے کیوں نہ پاک کرے گا تا کہ زندہ خدا کی عبادت کریں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، '' سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لیئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

15۔اور اسی سبب سے وہ نئے عہد کا بانی ہے تاکہ اُس موت کے وسیلہ سے جو پہلے عہد کے وقت قصوروں کی معافی کے لئے ہوئی ہے بلائے ہوئے لوگ وعدہ کے مطابق ابدی میراث کو حاصل کریں۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ متی4باب23آیت

23۔اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔

2۔ متی5باب1،2،7آیات

1۔وہ اِس بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھ گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے۔

2۔اور وہ اپنی زبان کھول کر اُن کو یوں تعلیم دینے لگا۔

7۔مبارک ہیں وہ جو رحم دل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کیا جائے گا۔

3۔ متی12باب1(یسوع)تا13آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔اُس وقت یسوع سبت کے دن کھیتوں میں ہو کر گیااوراُس کے شاگردوں کو بھوک لگی اور وہ بالیں توڑ توڑ کر کھانے لگے۔

2۔فریسیوں نے دیکھ کراُس سے کہا کہ دیکھ تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں جو سبت کے دن کرنا روا نہیں۔

3۔اُس نے اُن سے کہا کیا تم نے یہ نہیں پڑھا کہ جب داؤداوراُس کے ساتھی بھوکے تھے تواُس نے کیا کیا؟

4۔وہ کیونکر خدا کے گھر گیااور نذر کی روٹیاں کھائیں جن کو کھانا نہ اُس کو روا تھا نہ اُس کے ساتھیوں کو مگر صرف کاہنوں کو؟

5۔یا تم نے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہن سبت کے دن ہیکل میں سبت کی بے حرمتی کرتے ہیں اور بے قصور رہتے ہیں؟

6۔میں تم سے کہتا ہوں کہ یہاں وہ ہے جو ہیکل سے بھی بڑا ہے۔

7۔لیکن اگر تم اِس کے معنی جانتے کہ میں قربانی نہیں رحم پسند کرتا ہوں تو بے قصوروں کو قصوروار نہ ٹھہراتے۔

8۔کیونکہ ابنِ آدم سبت کا مالک ہے۔

9۔اور وہ وہاں سے چل کراُن کے عبادت خانہ میں گیا۔

10۔اور دیکھو وہاں ایک آدمی تھا جس کا ایک ہاتھ سوکھا ہوا تھا۔اُنہوں نے اُس پر الزام لگانے کے ارادہ سے یہ پوچھا کہ کیا سبت کے دن شفا دینا روا ہے؟

11۔اُس نے اُن سے کہا تم میں ایسا کون ہے جس کی ایک بھیڑ ہو اور وہ سبت کے دن گڑھے میں گر جائے تو وہ اُسے پکڑ کر نہ نکالے؟

12۔پس آدمی کی قدر تو بھیڑ سے بہت ہی زیادہ ہے اِس لئے سبت کے دن نیکی کرنا روا ہے۔

13۔تب اُس نے اُس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔اُس نے بڑھایا اور وہ دوسرے ہاتھ کی مانند درست ہو گیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ مرقس 1 باب 39 تا 42 آیات

39۔اور وہ تمام گلیل میں اُن کے عبادت خانوں میں جا جا کر منادی کرتا اور بدروحوں کو نکالتا رہا۔

40۔اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آکر اُس کی منت کی اور اُس کے سامنے گھٹنے ٹیک کر اُس سے کہا اگر تُو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔

41۔اُس نے اُس پر ترس کھا کر ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھو کر اُس سے کہا میں چاہتا ہوں تُو پاک صاف ہو جا۔

42۔اور فی الفور اُس کا کوڑھ جاتا رہا اور وہ پاک صاف ہو گیا۔

5۔ لوقا 10 باب 25 تا 37 آیات

25۔اور دیکھو ایک عالمِ شرع اُٹھا اور یہ کہہ کر اُس کی آزمائش کرنے لگا کہ اے اُستاد! میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟

26۔اُس نے اُس سے کہا توریت میں کیا لکھا ہے؟ تُو کس طرح پڑھتا ہے؟

27۔اُس نے جواب میں اُس سے کہا کہ تُو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔

28۔اُس نے اُس سے کہا تُو نے ٹھیک جواب دیا۔ یہی کر تو تُو جئے گا۔

29۔مگر اُس نے اپنے تئیں راستباز ٹھہرانے کی غرض سے یسوع سے پوچھا پھر میرا پڑوسی کون ہے؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

30۔یسوع نے جواب میں کہا ایک آدمی یروشلیم سے یریحو کی طرف جا رہا تھا کہ ڈاکوؤں میں گھِر گیا۔انہوں نے اُس کے کپڑے اُتار لئے اور مارا بھی اور ادھ مووا چھوڑ کر چلے گئے۔

31۔اتفاقاً ایک کاہن اُس راہ سے جا رہا تھا اور اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔

32۔اِسی طرح ایک لاوی اُس جگہ آیا۔وہ بھی اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔

33۔لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آ نکلا اور اُسے دیکھ کر اُس نے ترس کھایا۔

34۔اور اُس کے پاس آکر اُس کے زخموں کو تیل اور مے لگا کر باندھا اور اپنے جانور پر سوار کر کے سرائے میں لے گیا اور اُس کی خبر گیری کی۔

35۔دوسرے دن دو دینار نکال کر بھٹیارے کو دیئے اور کہا کہ اِس کی خبر گیری کرنا اور جو کچھ اِس سے زیادہ خرچ ہو گا میں پھر آکر تجھے ادا کر دوں گا۔

36۔اِن تینوں میں سے اُس شخص کا جو ڈاکوؤں میں گھِر گیا تھا تیری دانست میں کون پڑوسی ٹھہرا؟

37۔اُس نے کہا وہ جس نے اُس پر رحم کیا۔یسوع نے اُس سے کہا جا۔تُو بھی ایسا ہی کر۔

6۔ متی 26باب 17تا20، 26تا28آیات

17۔اور عیدِ فطیر کے پہلے دن شاگردوں نے یسوع کے پاس آکر کہا تُو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیرے لئے فسح کھانے کی تیاری کریں؟

18۔اُس نے کہا شہر میں فلاں شخص کے پاس جا کر کہنا اُستاد فرماتا ہے کہ میرا وقت نزدیک ہے۔میں اپنے شاگردوں کے ساتھ تیرے ہاں عید فسح کروں گا۔

19۔اور جیسا یسوع نے شاگردوں کو حکم دیا تھا اُنہوں نے ویسا ہی کیا اور فسح تیار کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

20۔ جب شام ہوئی تو وہ بارہ شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تھا۔

26۔ جب وہ کھا رہے تھے تو یسوع نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور شاگردوں کو دے کر کہا لو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے۔

27۔ پھر پیالہ لے کر شکر کیا اور اُن سے کہا تم سب اِس میں سے پیو۔

28۔ کیونکہ یہ میرا وہ عہد کا خون ہے جو بہتیروں کے لئے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔

7۔ رومیوں 12 باب 1، 2 آیات

1۔ پس اے بھائیو۔ میں خدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔

2۔ اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تاکہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔

سائنس اور صحت

1۔ 241: 19۔22

ساری جانثاری کا مادا الٰہی محبت، بیماری کی شفا اور گناہ کی تباہی کا عکس اور اظہار ہے۔ ہمارے مالک نے کہا، ”اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے۔“

2۔ 9-5:4

اپنے استاد کے حکموں پر عمل کرنا اور اُس کے نمونے کی پیروی کرنا ہم پر اُس کا مناسب قرض ہے اور جو کچھ اُس نے کیا ہے اُس کی شکر گزاری کا واحد موزوں ثبوت ہے۔

3۔ 31-22:25

اگرچہ گناہ اور بیماری پر اپنا اختیار ظاہر کرتے ہوئے، عظیم معلم نے کسی صورت دوسروں کو اُن کے تقویٰ کے مطلوبہ ثبوت دینے میں مدد نہیں کی۔ اُس نے اُن کی ہدایت کے لئے کام کیا، کہ وہ اِس طاقت کا اظہار اُسی طرح کریں جیسے اُس نے کیا اور اِس کے الٰہی اصول کو سمجھیں۔ استاد پر مکمل ایمان اور وہ سارا جذباتی پیار جو ہم اُس پر نچھاور کر سکتے ہیں، صرف یہی ہمیں اُس کی تقلید کرنے والے نہیں بنائیں گے۔ ہمیں جا کر اُسی کی مانند کام کرنا چاہئے، وگرنہ ہم اُن بڑی برکات کو فروغ نہیں دے رہے جو ہمارے مالک نے ہمیں عطا کرنے کے لئے کام کیا اور تکلیف اٹھائی۔

4۔ 27-22:27

یسوع نے ایک ہی وقت میں ستر لوگوں کو بھیجا، لیکن صرف بارہ ہی مطلوبہ تاریخی ریکارڈ بنا سکے۔ روایت اُس کے سر پر دو یا تین سو شاگردوں کا سہرا باندھتی ہے جن کا کوئی نام ونشان نہیں ملا۔ ’’بلائے ہوئے تو بہت ہیں مگر برگزیدہ تھوڑے ہیں۔‘‘ وہ فضل سے دور ہو گئے کیونکہ انہوں نے حقیقت میں اپنے مالک کی ہدایت کو نہیں سمجھا تھا۔

5۔ 135:26۔32

مسیحت جیسے کہ یسوع نے اس کی تعلیم دی کوئی بھید یا تقریبات کا ایک نظام نہیں اور نہ ہی ایک رسمی یہواہ کی طرف سے ایک خاص تحفہ ہے؛ بلکہ یہ غلطی کو رفع کرنے اور بیمار کو شفا دینے کے لئے الٰہی محبت کا اظہار تھا، محض مسیح یا سچائی کے نام سے نہیں، بلکہ سچائی کے اظہار میں، جیسا معاملہ الٰہی روشنی کے سلسلہ کا ہوا ہو گا۔

6۔ 54:1۔4، 13۔17

اُس کی انسانی زندگی کی عظمت کے وسیلہ اُس نے الٰہی زندگی کو ظاہر کیا۔ اُس کے خالص خلوص کی وسعت کے وسیلہ اُس نے محبت کی وضاحت کی۔

اُس کے الٰہی اختیار کی گواہی میں، اُس نے یہ ثبوت فراہم کیا کہ زندگی، سچائی اور محبت بیماری اور گناہگار کو شفا دیتے ہیں اور عقل کے وسیلہ نہ کہ مادے کے وسیلہ موت پر فتح پاتے ہیں۔ الٰہی محبت کا یہ سب سے بلند ترین ثبوت تھا جو وہ پیش کر سکتا تھا۔

7۔ 19:51۔24

اُس کا کامل نمونہ ہم سب کی نجات کے لئے تھا، مگر صرف وہ کام کرنے کے وسیلہ سے جو اُس نے کئے اور دوسروں کو اُن کی تعلیم دی۔ شفا کے لئے اُس کا مقصد صرف صحت کو بحال کرنا نہیں تھا بلکہ اپنا الٰہی اصول ظاہر کرنا بھی تھا۔ جو کچھ اُس نے کیا اور کہا اُس میں وہ خدا سے، سچائی اور محبت سے متاثر تھا۔

8۔ 25:40۔30

ہمارا آسمانی باپ، الٰہی محبت، یہ مطالبہ کرتا ہے کہ ہمیں ہمارے مالک اور اُس کے شاگردوں کے نمونے کی پیروی کرنی چاہئے اور صرف اُس کی شخصیت کی عبادت نہیں کرنی چاہئے۔ یہ بات افسوس ناک ہے کہ الٰہی خدمت کا جملہ عام طور پر روزمرہ کے اعمال کی بجائے عوامی عبادت کے معنوں کے ساتھ آیا ہے۔

9۔ 25:487۔2

یعقوب رسول نے کہا، ’’تُو اپنا ایمان بغیر اعمال کے مجھے دکھا اور میں اپنا ایمان اعمال سے تجھے دکھاؤں گا۔‘‘ زندگی کی لازوال حقیقت، اس کی قدرت اور لافانیت پر ہمارے بھروسے کو مضبوط کرتے ہوئے یہ فہم کہ خدا، روح، زندگی ہے ہمارے ایام کو دراز کرتا ہے۔

ایمان ایک سمجھے گئے اصول پر انحصار کرتا ہے۔ یہ اصول بیمار کو شفایاب کرتا ہے اور برداشت اور چیزوں کے ہم آہنگ مراحل ظاہر کرتا ہے۔ ہماری تعلیمات کا نتیجہ اُن کی حسبِ ضرورت تصدیق ہے۔

10۔ 27-15:32

”جب وہ کھا رہے تھے تو یسوع نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور شاگردوں کو دے کر کہا لو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے۔ پھر پیالہ لے کر شکر کیا اور اُن کو دے کر کہا تم سب اس میں سے پیو۔‘‘

اگر اس ساکرامنٹ کو روٹی اور مے کے استعمال پر محدود کر دیا جائے تو حقیقی جوہر روحانی طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ شاگردوں نے روٹی کھالی تھی، تاہم یسوع نے دعا کر کے انہیں روٹی دی۔ ظاہری لحاظ سے یہ شاید احمقانہ ہو، لیکن اس کے روحانی مفہوم میں یہ فطری اور خوبصورت بات تھی۔ یسوع نے دعا کی، اُس نے مزید روشن، مزید روحانی خیالات کے ساتھ اپنے دل کو تازہ دم کرنے کے لئے مادی حواس سے لیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔ 19:35(ہمارا بپتسمہ)۔29

ہمارا بپتسمہ ساری غلطی سے ہماری پاکیزگی ہے۔ہماری کلیسیا الٰہی اصول، محبت پر قائم ہے۔ہم اِس کلیسیا میں صرف روح میں نومولود ہوتے ہوئے متحد ہو سکتے ہیں، جب ہم محبت کے پھل لاتے ہوئے، غلطی کو نکالتے ہوئے اور بیماروں کو شفا دیتے ہوئے اُس زندگی تک پہنچتے ہیں جو سچائی ہے اور اُس سچائی تک پہنچتے ہیں جو زندگی ہے۔
ہمارا یو خرست ایک خدا کے ساتھ روحانی شراکت ہے۔ہماری روٹی ''جو آسمان سے اترتی ہے،'' سچائی ہے۔ہمارا پیالہ صلیب ہے۔ہماری مے، یعنی وہ مے جو ہمارے مالک نے پی اور اپنے پیروکاروں کو بھی اِس کا حکم دیا، محبت کا الہام ہے۔

12۔ 27:33(مسیحی)۔17

مسیحیو! کیا آپ اُس کا پیالہ پی رہے ہیں؟ کیا آپ نے نئے عہد کا خون بانٹا ہے، یعنی وہ ایذائیں جو خدا سے متعلق ایک نئے اور بلند فہم کو پیش کرتی ہیں؟ اگر نہیں تو کیا آپ کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے اُس کے پیالے میں یسوع کی یادگاری منائی ہے؟ وہ سب جو یسوع کی یادگاری میں روٹی کھاتے اور مے پیتے ہیں وہ حقیقت میں اُس کے پیالے اور اُس کی صلیب میں سے بانٹنے کی اور اصولِ مسیح کی خاطر سب کچھ چھوڑنے کے لئے رضامند ہیں؟ تو پھر اس الہام کو ایک مردہ رسم کے ساتھ کیوں منسوب کیا جاتا ہے بجائے غلطی کو دور کرتے ہوئے اور بدن کو ''پاک اور خدا کے لئے قابل قبول'' بناتے ہوئے، یہ دکھایا جائے سچائی کا فہم فراہم ہوا ہے؟ اگر مسیح، سچائی اظہار میں ہمارے پاس آیا، تو کسی دوسری یادگاری کی ضرورت نہیں، کیونکہ اظہار اعمانوئیل یا خدا ہمارے ساتھ ہے؛ اور اگر کوئی دوسرا ہمارے ساتھ ہے تو اُس کی یادگاری منانے کی کیا ضرورت ہے؟

اگروہ سب جنہوں نے ساکرامنٹ میں حصہ لیا یسوع کے دکھوں کی حقیقتاً یادگاری منائی تھی اور اُس کے پیالے میں سے پیا تھا تو وہ دنیا میں انقلاب برپا کر دیتے۔ وہ سب جو مادی علامات کے وسیلہ اُس کی یادگاری کے متلاشی ہیں وہ صلیب اٹھائیں گے، بیماروں کو شفادیں گے، بدروحوں کو نکالیں گے اور مسیح، سچائی کی خوشخبری غریبوں، منفی سوچ والوں، کو دیں گے، وہ ہزار سالہ دور لائیں گے۔

26-16:55 ۔13

میری خستہ حال امید اُس خوشی کے دن کا احساس دلانے کی کوشش کرتی ہے، جب انسان مسیح کی سائنس کو سمجھے گا اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھے گا، جب وہ یہ جانے گا کہ خدا قادر مطلق ہے اور جو کچھ اُس نے انسان کے لئے کیا ہے اور کر رہا ہے اُس میں الٰہی محبت کی شفائیہ طاقت کو جانے گا۔ وعدے پورے کئے جائیں گے۔ الٰہی شفا کے دوبارہ ظاہر ہونے کا وقت ہمہ وقت ہوتا ہے؛ اور جو کوئی بھی اپنا زمینی سب کچھ الٰہی سائنس کی الطار پر رکھتا ہے، وہ اب مسیح کے پیالے میں سے پیتا ہے، اور وہ روح اور مسیحی شفا کی طاقت سے ملبوس ہوتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، '' سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔